یوم بحریہ 2020 کے موقع پر

پاک بحریہ کے سربراہ کا پیغام

8 ستمبر، یوم بحریہ، ہمارے بحری ہیروز کی قربانیوں اور جذبے کو سراہنے کے لیے منایا جاتا ہے جنہوں نے 1965 کی جنگ کے دوران حوصلے، ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کیا۔ یہ دن ہمارے غازیوں اور شہداء کے کارناموں اور کامیابیوں کی یاد دلاتا ہے جو بہادری سے لڑے اور اللہ سبحانہ وتعالی پر اپنے مکمل اعتماد اور خود پر عمیق یقین کی بدولت ایک بڑے مخالف کو نیچا دکھانے میں کامیاب ہوئے۔ یہ دن ہماری بحری تاریخ میں ایک سنہری باب کی حیثیت رکھتا ہے جو ہماری نئی نسل میں امید اور افتخار کو جلا بخشتا ہے۔

7 اور 8 ستمبر 1965 کی درمیانی شب پاکستان نیوی کے سات بحری جہازوں پر مشتمل بیڑے نے، آپریشن 'سومنات' میں ہندوستانی بندرگاہ دوارکا پر بمباری کی۔ اس برق رفتار اور درست کاروائی نے نہ صرف اہم ساحلی تنصیبات کو تباہ کردیا جس میں انڈین ایئر فورس کے لڑاکا طیاروں کو کراچی پر حملے کی رہنمائی کرنے والے ہندوستانی ریڈار اسٹیشن اور ریڈیو بیکن شامل تھے بلکہ ہندوستانی غرور کو بھی نا قابل تلافی نقصان پہنچا۔ پاک بحریہ کی واحد سب میرین غازی پوری جنگ کے دوران سمندر میں اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے دشمن کے لیے نا قابل شکست رہی۔ ہندوستانی بندرگاہ کے گردونواح میں سب میرین غازی کی موجودگی نے، ہندوستانی بحری جہازوں بشمول طیارہ بردار بحری جہاز کو بندرگاہ میں محصور رکھا اور بھارتی بحری بیڑے کو جنگ کے دوران غیر موثر رہنے پہ مجبور کردیا۔

آج پاکستان نیوی خطے میں ایک مضبوط بحری قوت کے طور پر پہچانی جاتی ہے۔ پاک بحریہ خطے میں بحری سلامتی کے مشترکہ اقدام میں بین الاقوامی بحری اشتراک کا ایک اہم حصہ ہے۔ پاک بحریہ نے انفرادی طور پر محفوظ سمندری ماحول کے حصول کے لیے ریجنل میری ٹائم سیکیورٹی پٹرول (آر ایم ایس پی) کا آغاز کیا۔ چین اقتصادی راہداری پروجیکٹ کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، پاکستان نیوی اہم قومی اہمیت کے حامل اس منصوبے کی کامیابی میں اپنی بڑھتی ہوئی ذمے داریوں میں اہم کردار نبھانے کے لیے تیار ہے۔ سی پیک منصوبے کی سیکیورٹی کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پاک بحریہ گوادر کی بندرگاہ اور اس کے نواحی علاقوں کی سیکیورٹی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اس امر میں پاک بحریہ ملک کے بحری سرحدوں کی حفاظت کے لیے تیار اور چوکس ہے۔

پاکستان نیوی حکومت کی سمندری شعبے پر توجہ مرکوز ہونے اور 2020 کو 'بلیو اکانومی کا سال' قرار دینے کے فیصلے کے عین مطابق پاکستان کی بلیو اکانومی کو فروغ دینے کے لئے مختلف اقدامات اٹھانے میں ہراول کردار ادا کررہی ہے۔ پاکستان نیوی چینی جیولوجیکل سروے

(سی جی ایس) سمندری اور سائنسی تحقیق میں نمایاں چینی تنظیم کے ساتھ تعاون، پاکستان کے خصوصی اقتصادی زون کے اندر سمندری ہائیڈروکاربن کے وسائل کی نقشہ بندی اور ان کی تلاش کے لئے مکمل اور منظّم ارضیاتی تحقیقات میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ سی جی ایس جہازوں کے ذریعے اب تک دو ریسرچ سروے کرائے جا چکے ہیں اور ان کے ابتدائی نتائج امید افزا ہیں، اس سے ہائیڈروکاربن ذخائر سے وابستہ مختلف ارضیاتی خصوصیات کی موجودگی کا اشارہ ملتا ہے۔ سال 2021 میں پاک بحریہ سی جی ایس کے ساتھ تیسری مشترکہ مہم کا منصوبہ بھی زیرِ غور ہے۔ ملکی سمندری دفاع کی ذمے داریوں کے ساتھ ساتھ پاکستان نیوی میری ٹائم سیکٹر اور بلیوا کانومی کے فوائد ملک و قوم تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

یوم بحریہ کے موقع پر پاک بحریہ کے تمام افسران اور جوان اپنے کشمیری بھائیوں سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہیں اور جموں اور کشمیر پر بھارتی غیر قانونی قبضے کی مذمت کرتے ہیں۔ پاکستان، کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق، مسئلہ کشمیر کے حل تک کشمیریوں کی جدوجہد میں ان کی حمایت جاری رکھے گا۔

آج پاک بحریہ کے افسران، مرد و خواتین، مادرِ وطن کے دفاع کے لیے، آخری شخص اور خون کے آخری قطرے تک کسی بھی مشکل کا سامنا کرنے کے لئے ثابت قدم رہنے اور اپنے عزم اور عہد کی تجدید کرتے ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہماری رہنمائی اور حفاظت کرنے والا ہو (آمین)

پاکستان نیوی زندہ باد پاکستان پائندہ باد

Viewed by:S Lt PN Ifra Gul AM SOFTWARE II. Dated: 08 Sep 2023